

۴۔ لغات - فشار : دباؤ

شرح : فضاۓ عالم میں گھنگھور گھٹائیں چھا رہی ہیں۔ حسرت ان سے عیش و نشاط کے پھول چن رہی ہے۔ گھٹاؤں کی شدت کا یہ عالم ہے کہ دونوں جہان ان کی آغوش میں بھینچے جا سکتے ہیں۔

شعر کا مطلب یہ ظاہر یہ ہے کہ بادل اتنے زور سے گھر کر آئے ہیں گویا دونوں جہان کی فضا ان کے لیے تنگ معلوم ہوتی ہے اور شاعر جیسا حسرت زدہ آدمی بھی ان سے خوشی کے پھول چن رہا ہے۔

۵۔ لغات - معموری : آبادی

راہِ خوابیدہ : لفظی معنی سویا ہوا راستہ، اصطلاحی معنی وہ راستہ جس پر چلنا پھرنا بہت کم ہو۔

شرح : بہار کے فیض سے ہر جگہ پھول پیدا ہو گئے۔ ان کی کثرت کا یہ عالم ہے کہ جو راستے ویران پڑے تھے، وہ بھی پھولوں سے بھر گئے۔ گویا سوئے ہوئے راستے پھولوں کے سنہنے یعنی کھلنے کی آواز سے بیدار ہو گئے۔ کوہ و صحرا میں ہر طرف پھول ہی پھول نظر آتے ہیں، اس لیے تمام مقامات بلبلوں کے عشق سے آباد ہو گئے ہیں۔

۶۔ لغات - سر نوشت : تقدیر

مرثگانِ یتیم : اس کی دو خصوصیتیں ہیں، اول خاک آلود ہونا، دوم مسلسل رونے کے باعث غم آلود رہنا۔

دو جہاں ابر : بادلوں کی انتہائی کثرت۔

غبار : ایک قسم کا خط، جو دو کاغذوں پر لکھا جاتا ہے اور دونوں کو ملا کر پڑھا جاتا ہے، ورنہ غبار سا معلوم ہوتا ہے۔

شرح : فصل بہار کی تری اور سیرابی کا یہ عالم ہے کہ مرثگانِ یتیم کی طرح خطِ غبار کی ایک سطر میں دو جہاں ابر کی صلاحیت پیدا ہو گئی ہے۔